مختلف ممالک کے وفود کی ملاقات

بعد ازاں پروگرام کے مطابق درج ذیل ممالک سے آنے والے وفود کی حضورِانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ ملاقات تھی۔

میکسیکو (Mexico)، ہنڈورس (Honduras)، ایکواڈور (Ecuador)، پانامہ (Panama)، پیراگوئے (Paraguay)، کوسٹاریکا (Costa Rica)، ایل سلواڈور (El Salvador)۔

☆ ملک میکسیکو سے 34 افراد پر مشتمل وفد آیا تھا۔ وفد کے ممبران کی اکثریت نومبائعین کی تھی۔ ان میں چند ایسے احباب بھی تھے جو زیرِ تبلیغ ہیں۔ یہ وفد میکسیکو کی تین جماعتوں Mexico City، Queretaro اور مریڈا (Merida) سے آیا تھا۔ وفد کی اکثریت بذریعہ سڑک 30 گھنٹوں کا سفر طے کر کے پہنچی تھی۔

☆ ہنڈورس سے 10 افراد پر مشتمل اور ایکواڈور سے آٹھ افراد پر مشتمل وفد گوئٹے مالا پہنچا تھا۔ جبکہ پانامہ اور کوسٹاریکا سے تین تین افراد پر مشتمل وفد اور ایل سلواڈور اور پیراگوئے سے چار چار افراد پر مشتمل وفد آیا تھا۔ اور یہ سب لوگ آج کی اس ملاقات میں شامل تھے۔

☆ ایک بچی نے عرض کیا کہ فیملی لائف بڑی اہم ہوتی ہے۔ بعض خواتین گھر میں وقت نہیں دے سکتیں۔ میں شادی شدہ ہوں، پڑھ بھی رہی ہوں اور جاب (Job) بھی کرنا چاہتی ہوں۔ میرے ابھی بچے نہیں ہیں۔

حضورِانور نے فرمایا: ابھی تو بیوی کی ذمہ داری ہے، ماں کی نہیں پڑی۔ اگر پڑھنا ہے تو خاوند سے پوچھنا چاہئے۔ اس کی مرضی اور رضامندی بھی شامل ہوتا کہ گھر کے حالات اچھے رہیں۔

اس پر موصوفہ نے عرض کیا کہ میرے خاوند تو چاہیں گے کہ میں گھر پر رہوں لیکن میں اپنے خاوند کی مدد کرنا چاہتی ہوں۔

حضورِانور نے فرمایا: جہاں تک عورت کی تعلیم کا سوال ہے، عورت کو ضرور تعلیم حاصل کرنی چاہئے تاکہ وہ اپنے بچوں کی صحیح تربیت کر سکے۔

حضورِانور نے فرمایا: اسلام میں گھریلو سطح پر عورت کی ذمہ داری ہے، عورت کو خدا نے کہا ہے کہ گھر پر رہو اور گھر کے کام کرو، بچوں کو سنبھالو اور ان کی تربیت کرو۔ دوسری طرف مرد کو کہا ہے کہ تمام گھریلو اخراجات کی ذمہ داری ادا کرو اور بیوی بچوں کی جو ضروریات ہیں وہ پوری کرو۔

حضورِانور نے فرمایا: اگر میڈیکل پروفیشن ہے تو اس میں انسانیت کی خدمت ہے۔ اگر کچھ عرصہ جاب کرنا پڑے اور خاوند بھی خوش ہو کہ انسانیت کی خدمت کرو تو پھر جاب کرلو۔ یہ مدنظر رہے کہ پیسے نہیں کمانے بلکہ انسانیت کی خدمت کرنی ہے۔

حضورِانور نے فرمایا: اسلام قناعت چاہتا ہے کہ جو میسر ہے اُس پر گزارہ کرو۔ انسان کی خواہشات بڑھتی رہتی ہیں۔ کم نہیں ہوتیں اور کچھ ختم نہیں ہوتیں۔ ان بڑھتی ہوئی خواہشات کو پورا کرنے کے لئے ملازمت کرنا یہ غلط ہے۔ ہاں ضروریات کے لئے ملازمت کرنا ٹھیک ہے۔

حضورِانور نے فرمایا کہ اصل یہ ہے کہ آئندہ کے لئے ایک ایسی اچھی نسل چھوڑیں جو ملک وقوم کی خدمت کرنے والی ہو۔ اگر احمدی مائیں اپنی اس ذمہ داری کو سمجھ لیں کہ نسلوں کی تربیت ہو اور وہ تعلیم یافتہ ہوں تو آئندہ پچاس سال میں یا بعد میں وقت آئے گا کہ ایسے ممالک جو گوئٹے مالا کی طرح ہیں، ان میں احمدیت کی وجہ سے ترقی ہوگی۔ یہ ایک ایسی ذمہ داری ہے کہ صرف اپنی نسلوں میں ہی نہیں بلکہ آئندہ نسلوں میں بھی ٹرانسفر کرنے کے لئے ضروری ہے۔

☆ پیراگوئے سے آنے والے وفد کے ایک ممبر نے عرض کیا کہ ہمارا پیراگوئے میں پہلا جلسہ سالانہ ہونے والا ہے۔ حضور ہمارے جلسہ کے لئے دعا کریں۔

اس پر حضورِانور نے فرمایا: اللہ تعالیٰ فضل فرمائے۔

ملک ایکواڈور سے آنے والے ایک نومبائع نے سوال کیا کہ ہم اپنے بچے کے لئے کس طرح اچھے والدین بن سکتے ہیں۔

اس پر حضورِانور نے فرمایا: میرے خطبات جمعہ سنا کریں، میں اکثر والدین کو ان کی ذمہ داری کی طرف توجہ دلاتا رہتا ہوں، جو نئے اور پرانے احمدی ہوں۔ سب کے لئے ضروری ہے کہ خلافت سے جڑے رہیں اور مضبوط تعلق کی کوشش کریں۔ تربیت کے لئے سب سے بہترین چیز نمونہ ہے۔ جب تک گھر میں، اپنے اخلاق میں، اپنے اعمال میں، اپنی عادات میں نمونہ قائم نہیں کریں گے، اُس وقت تک بچوں کی صحیح تربیت نہیں ہو سکے گی۔ بچہ بڑا ہوتا ہے اور دیکھتا ہے کہ میری ماں کے ساتھ میرے باپ کا سلوک اچھا نہیں ہے تو بچے کی تربیت پر اس کا بُرا اثر پڑے گا۔ باپ کہتا ہے کہ سچ بولو، لیکن اگر وہ خود سچ نہیں بولتا تو بچہ کہے گا کہ میری غلط تربیت کر رہا ہے۔ خود تو کچھ اور کرتا ہے اور کہتا ہے اور مجھے کچھ اور کرنے کو کہتا ہے۔ بچوں کی تربیت کے لئے ضروری ہے کہ ماں باپ کا عمل صحیح ہو۔ ان کی اچھی عادات ہوں۔ اچھے اخلاق ہوں۔

☆ ملک پانامہ (Panama) سے آنے والے ایک نومبائع نے عرض کیا کہ میں حضورِانور کا شکریہ ادا کرنا چاہتا ہوں۔ میں بہت بیمار تھا۔ Prostate کی تکلیف تھی۔ حضورِانور کی خدمت میں دعاؤں کی درخواست کرتا رہا۔ اب میرا آپریشن ہوگیا ہے، اب میں صحت مند ہوں۔

اس پر حضورِانور نے فرمایا: الحمدللہ۔ اللہ تعالیٰ نے شفا دی ہے۔

☆ ملک ہنڈورس (Honduras) سے آنے والے ایک نومبائع نے عرض کیا کہ مجھے بیعت کئے ہوئے ایک سال ہوگیا ہے۔ گھر والوں کی طرف سے بھی اور میرے ساتھیوں کی طرف سے بھی میری مخالفت ہے۔ میں انٹرنیشنل لاء پڑھ رہا ہوں۔ میری ابھی شادی نہیں ہوئی۔ میں اردو اور انگریزی زبان سیکھنا چاہتا ہوں۔ اس پر حضورِانور نے فرمایا۔ اللہ تعالیٰ فضل فرمائے۔

☆ ملک Paraguay سے وہاں کے ڈپٹی منسٹر آف ایجوکیشن Robert Cano صاحب تشریف لائے تھے۔ موصوف ڈپٹی منسٹر آف ریلیجئن بھی ہیں۔ موصوف نے حضورِانور ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں عرض کیا کہ اُن کے گوئٹے مالا آنے کا مقصد Ministry of Education کی طرف سے حضورِانور کی خدمت میں ایک خط پیش کرنا ہے کہ ہماری وزارت تعلیم مستقبل میں جماعت احمدیہ کے ساتھ مل کر کام کرنا چاہتی ہے۔ چنانچہ موصوف نے خود یہ خط حضورِانور کی خدمت میں پیش کیا۔

☆ ایک نومبائع نے سوال کیا کہ آجکل مادہ پرستی بہت زیادہ ہے۔ ایک ایمان لانے والا شخص کس طرح اس ماحول میں اپنے آپ کو بہتر کرسکتا ہے۔

اس پر حضورِانور نے فرمایا: خدا کی طرف جھکو، عبادتوں کی طرف توجہ دو، اسلامی تعلیمات پر چلنے کی کوشش کرو، اخلاق کے اعلیٰ معیار حاصل کرو تو تبھی خدا تعالیٰ کی رضا پا سکتے ہو۔

حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ میں اس لئے آیا ہوں کہ بندے کو خدا کے نزدیک کروں اور جو دوری پیدا ہو چکی ہے اس کو ختم کروں۔

حضورِانور نے فرمایا: آپ پانچوں نمازیں اس طرح ادا کریں کہ اگر نماز میں خدا کو نہیں دیکھ رہے تو یہ بات آپ کے سامنے ہو کہ خدا مجھے دیکھ رہا ہے تو اس سے عاجزی پیدا ہوگی۔

حضورِانور نے فرمایا: ہر دن اس بات کا جائزہ لیتے ہوئے گزرنا چاہئے کہ میں نے کیا ترقی کی ہے۔ کون سی برائیاں چھوڑی ہیں اور کون سی نیکیاں اختیار کی ہیں۔ دین کی ترجیحات ہونی چاہئیں، آپ کے لئے بہتر ہے۔

☆ ملک میکسیکو سے آنے والے ایک نوجوان خادم نے عرض کیا کہ وہ قائد مجلس خدام الاحمدیہ ہے۔ تبلیغ کے ہمارے چند پروگرام ہو رہے ہیں، ان کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ ہم نے واپسی کا بھی 28 سے 30 گھنٹے کا سفر طے کرنا ہے۔ اس کے لئے بھی دعا کی درخواست ہے۔ قرآن کریم پڑھنے اور سمجھنے کے لئے بھی دعا کی درخواست ہے۔

اس پر حضورِانور نے فرمایا: خدا تعالیٰ آپ کی تمام خواہشات قبول فرمائے اور نیکیوں میں آگے بڑھائے۔

☆ قائد خدام الاحمدیہ نے حضورِانور کی خدمت میں میکسیکو کا جھنڈا پیش کیا۔ حضورِانور نے اس جھنڈے کو میز پر موجود ایک گفٹ بیگ کے کونے میں کھڑا کر کے رکھا اور ساتھ فرمایا کہ جھنڈا دیا ہے تو اس کو کھڑا رکھنا چاہئے۔

☆ میکسیکو سے آنے والے ایک نومبائع کے سوال کے جواب میں **حضورِانور نے فرمایا:**

آنحضرت ﷺ نے فرمایا تھا کہ آخری دنوں میں مسیح و مہدی مبعوث ہوگا۔ تم اس تک پہنچنا اور اُسے ملنا اور میرا سلام اُسے پہنچانا۔ چنانچہ جب حضرت مسیح موعودؑ آنحضرت ﷺ کی پیشگوئی کے مطابق مبعوث ہوئے اور مسیح و مہدی ہونے کا دعویٰ کیا تو لوگوں نے آپؑ کو قبول نہ کیا اور آپؑ کے خلاف فتوے جاری کئے۔ آغاز میں چند لوگوں نے آپ کو قبول کیا۔ پھر آہستہ آہستہ تعداد بڑھتی رہی۔ آج یہ تعداد کروڑوں میں داخل ہو چکی ہے۔ آہستہ آہستہ ہم بڑھ رہے ہیں۔

حضورِانور نے فرمایا: ہمیں امید ہے کہ ایک دن مسلمانوں کی بڑی اکثریت احمدیت قبول کرے گی۔ کب ایسا ہوگا یہ بتا نہیں سکتے لیکن ضرور ایسا ہوگا۔

حضورِانور نے فرمایا: حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام نے فرمایا تھا کہ میں موسوی مسیح کے قدموں پر آیا ہوں۔ موسوی مسیح کا پیغام تین صدیوں میں پھیلا تھا۔ آپؑ نے فرمایا کہ تین سو سال نہیں گزریں گے کہ دنیا کی اکثریت احمدیت قبول کرے گی۔ ابھی تو 130 سال گزرے ہیں۔ آپ امید رکھیں۔ انشاء اللہ دنیا قبول کرے گی۔

اس وقت مُلّاں کی طرف سے، جماعت کے مخالفین کی طرف سے ہر جگہ جماعت کی مخالفت ہے لیکن ہم اپنا کام کر رہے ہیں۔ انشاء اللہ ایک دن آپ اس کا نتیجہ دیکھیں گے۔

☆ آخر پر میکسیکو کی لجنہ اور بچیوں نے سپینش زبان میں خوش الحانی سے ایک نظم پیش کی۔ بعد ازاں سبھی احباب نے حضورِانور سے شرف مصافحہ حاصل کیا۔ اس کے بعد سوا آٹھ بجے حضورِانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے دفتر تشریف لے آئے جہاں فیملی ملاقاتیں شروع ہوئیں۔ مبلغین کرام اور بعض مقامی احباب نے مع فیملیز حضورِانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے شرف ملاقات پایا۔ ان سبھی نے حضورِانور کے ساتھ تصویر بنوانے کی سعادت پائی۔